5955- یھودی بچے کا اسلام کے متعلق سوال

سوال

میں ایک یھودی گھرانے میں رہتے ہوئے ایک لمبے عرصہ سے اسلام اور قرآن مجید کا مطالعہ کررہاہوں ، میرے خیال میں اسلام ہی صحیح راستہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اسلام کے متعلق مزید جاننا چاہتاہوں اور ہوسکتا ہے مسلمان ہوجاؤں ؟

تومجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

شائداللہ تعالی اس بچے کے ساتھ بھلائی اور خیر چاہتے ہیں ، ہم آپ کی تعظیم کرتے ہیں کہ آپ یھودی خاندان میں رہنے کے باوجود کچھ مدت سے قرآن مجیداور اسلام کا مطالعہ کرتے رہے اور آپ کا یہ خیال ہونے لگا ہے کہ دین اسلام ہی دین حق ہے ۔

تو یہ سب عظیم اقدام ایسے ہیں جس پر آپ مکمل دلیری دلائے جانے کے مستحق ہیں اور ہم اس کی داد دیتے ہیں ، اور پھر آپکا اس عمر میں حق کی تلاش کرنا آپکی عقل میں پختگی اور سلیم سوچ وفکر کی غمازی کرتا ہے ۔

آپ کو اس تفکیر وسوچ پر مبارکباد دیتے ہیں اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ قرآن مجید کا مزید مطالعہ کریں اور صحیح اسلامی ویپ سائٹس کو دیکھیں اور آپ اس ویپ سائٹ پر بہت سی صحیح معلومات اور ان لوگوں کے سوالات کے جوابات ملیں گے جن کی حالت بھی آپ سے ملتی جلتی ہی ہے ۔

اب آپ ہمارے ساتھ آئیں ہم اس یھودی بچے کا قصہ پڑھتے ہیں جو کہ آج سے چودہ سو برس قبل نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سے تعلق رکھتا ہے :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یھودی بچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا تووہ بیمار ہوگیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے تووہ قریب الموت تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اسلام کی دعوت دی توبچہ اپنے سر کے پاس کھڑے والد کی طرف دیکھنے لگا تواس کے والد نے کہا :

ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم (یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ہے) کی بات تسلیم کرلو، تووہ بچہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا اور پھر اسے موت نے آلیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے نکلے اور آپ یہ فرمارہے تھے کہ اس اللہ تعالی کی حمد وثنا ہے جس نے اسے میرے ذریعہ آگ سے بچالیا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1268) مسند احمد حدیث نمبر (12896)۔

توآؤ آپ بھی مسلمان ہوجاؤ جس طرح کہ آپ سے پہلے یہ بچہ بھی مسلمان ہوگیا تاکہ تم بھی آگ سے بچ سکو اور آسمان وزمین جتنی چوڑائی والی جنت حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکو۔

پھر ہم آپ کو یہ صحیح قصہ بھی بطور ھدیہ پیش کرتے ہیں جس میں عظیم عبرتیں اور بہت ہی بلیغ نصیحت پائی جاتی ہے، قصہ ایک ایسے بچے کی زندگی کا ہے جو حق کا متلاشی تھا تواللہ تعالی نے اسے اس کی توفیق دی اور وہ حق کو تلاش کرنے میں کامیاب ہوا۔

عبدالرحمن بن ابی لیلی صھیب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ کے پاس ایک جادوگر تھا جب وہ بوڑھا ہوگیا تو بادشاہ سے کہنے لگا میں اب بہت بوڑھا ہوچکا ہوں میرے پاس ایک بچہ بھیجا کرو میں اسے جادو سکھادیا کروں گا۔

بادشاہ نے اس کے پاس ایک بچہ بھیج دیا لیکن راستے میں ایک راھب کی کٹیا تھی جب وہ وہاں سے گزرا توراھب کے پاس بیٹھ کر اس کی باتیں سننے لگا بچے کو یہ باتیں بہت اچھی لگیں، تووہ جب بھی جادوگر کے پاس جاتا راستے میں اس راھب کے پاس بھی بیٹھتا اور اس کی باتیں سنتا اور جب وہ جادوگر کے پاس پہنچتا تووہ اسے مارتا تو اس نے اس کی شکایت راھب سے کی توراھب بچے سے کہنے لگا:

جب جادوگر کا ڈر ہوتو اسے کہو کہ میرے گھروالوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب جاؤ تو انہیں کہو کہ جادوگر نے روک لیا تھا، تومعاملہ اسی طرح چلتا رہا ایک دن اس نے راستے میں بہت بڑا جانور دیکھا جس نے لوگوں کا راستہ روک رکھا تھا، تو وہ دل میں کہنے لگا کہ آج علم ہوگا کہ راھب سچا ہے کہ جادوگر۔

اس نے ایک پتھر اٹھایا اور کہنے لگا اے اللہ اگر راھب کا دین تجھے جادوگر کے دین
سے پسند ہے تو اس جانور کو قتل کردے تا کہ لوگ جاسکیں یہ کہہ کر پتھر جانور کو دے مارا
تو وہ اس سے مرگیا اور لوگ چلے گئے ۔

وہ بچہ راھب کے پاس آیا اور اسے سارا ماجرا سنادیا ، تو راھب بچے سے کہنے لگا :
بیٹے آج تم مجھ سے بھی افضل ہو میں دیکھ رہا ہوں کہ تیرا معاملہ بہت آگے نکل گیا ہے
، اور اب تجھے تنگ کیا جائے گا اور اگر تجھے کچھ مصیبت آئے تو کسی کو میرے متعلق نہ
بتانا ۔

اور وہ بچہ مادرزاد اندھے اور برص کے مریض کو صحیح کرتا اور لوگوں کا ہر قسم کی بیماری
کا علاج کرتا تھا ، بادشاہ کا ایک درباری بھی اندھا ہوچکا تھا وہ اس بچے کے پاس بہت
سے تحفے تحائف لے کر پہنچا اور کہنے لگا اگر تو نے مجھے شفادے دی تو میں یہاں بہت کچھ جمع
کردونگا ، اس بچے نے جواب دیا میں تو کسی کو بھی شفا نہیں دیتا بلکہ شفا تو صرف اللہ
تعالی ہی دیتا ہے اگر تو اللہ تعالی پر ایمان لاتا ہے تو میں تیرے لیے اللہ تعالی سے
دعا کرتا ہوں وہ تجھے شفا سے نوازے گا ۔

اس طرح وہ درباری اللہ تعالی پر ایمان لے آیا تو اللہ تعالی نے اسے شفا سے نوازدیا
، وہ دربار میں آکر بادشاہ کے پاس پہلے کی طرح آکر بیٹھ گیا تو بادشاہ نے اسے کہا تیری
نظر کس نے لوٹائی ہے وہ کہنے لگا میرے رب نے بادشاہ نے کہا کیا میرے علاوہ بھی تیری کوئی
رب ہے ؟

اس نے جواب میں کہا میرا اور تیرا رب اللہ تعالی ہے ، اس طرح اسے پکڑ کر اذیتیں
دی گئیں حتی کہ اس نے بچے کے بارہ میں بتا دیا تو بچے کو بھی پکڑ لیا گیا تو بادشاہ اسے
کہنے لگا :

بیٹے تو جادو کی بنا پر مادرزاد اندھے اور برص کے مریض کو صحیح کرنے لگا ہے اور تو یہ
یہ کرنے لگا ہے تو اس نے جواب دیا میں تو کسی کو بھی شفا نہیں دیتا بلکہ اللہ تعالی ہر ایک
کو شفایابی سے نوازتا ہے ۔

تو اس طرح بچے کو بھی اذیتیں دی جاتی رہی حتی کہ اس نے راھب کا بتا دیا تو راھب
کو لایا گیا اور اسے کہا گیا کہ اپنے دین سے ہٹ جاؤ تو اس نے اپنا دین ترک کرنے سے
انکار کردیا بادشاہ نے آرا منگوا کر اس کے سر کے درمیان سے دو ٹکڑے کردیے ۔

پھر اس درباری کو بھی لاکر اسے بھی کہا گیا کہ اپنا دین ترک کردو اس نے بھی دین چھوڑنے سے انکار کردیا تو اسے بھی آرا منگوا کر سر کے درمیان سے آرے کے ساتھ دو ٹکڑے کردیا گیا ، اور پھر اس بچے کولایا گیا اور اسے دین چھوڑنے کا کہا گیا تو اس نے بھی انکار کردیا ۔

بادشاہ نے بچے کو کچھ لوگوں کے سپرد کیا کہ جاؤ اسے فلاں پہاڑ پر لے جاؤ جب تم چوٹی پر پہنچو تو اور اگر یہ اپنے دین سے باز آجائے تو اسے واپس لے آنا اور اگر انکار کر دے تو اسے نیچے پھینک دینا ، وہ اسے لے کر پہاڑ پر چڑھے تو بچے نہ دعا کی اے اللہ تو انہیں جس طرح مرضی سنبھال تو پہاڑ لرزا اور وہ سب پہاڑ سے نیچے گر گئے تو اس طرح بچہ زندہ چلتا ہوا بادشاہ کے پاس آپہنچا ۔

بادشاہ نے بچے سے کہا تیرے ساتھی کہاں ہیں اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالی نے انہیں سنبھال لیا ہے ، بادشاہ نے پھر اپنے کچھ پیروکاوں کو کہا کے اسے لے جاؤ اور ایک کشتی میں سوار کر کے سمندر کے درمیان میں جانا اگر تو یہ اپنے دین سے باز آجائے تو ٹھیک ورنہ اسے سمندر میں پھینک دینا ۔

اس طرح وہ لوگ اسے لے گئے تو بچے نے اپنے اللہ سے دعا کی اے اللہ انہیں جس طرح مرضی سنبھال تو کشتی الٹ گئی اور وہ سب غرق ہوگئے ، تو وہ زندہ سلامت چلتا ہوا پھر بادشاہ کے پاس جا پہنچا ، بادشاہ کہنے لگا تیرے ساتھی کہاں ہیں اس نے جواب دیا انہیں اللہ تعالی نے سنبھال لیا ہے ۔

تو وہ بچہ بادشاہ سے کہنے لگا کہ تو مجھے اس وقت قتل نہیں کرسکتا جب تک کہ میرے کہے ہوئے طریقے پر عمل نہیں کرتا ، بادشاہ نے کہا وہ طریقہ کیا ہے ؟

بچے نے کہا لوگوں کو ایک کھلے میدان میں جمع کرو اور مجھے ایک تنے پر لٹکا کر میرے ترکش میں سے میرا ہی ایک تیر لو اور اسے کمان میں رکھو پھر یہ کہو اللہ کے نام سے جو اس بچے کا رب ہے کہہ کر تیر مجھے مارو اگر تو ایسا کرے گا تو مجھے قتل کر سکے گا ۔

تو اس طرح بادشاہ نے لوگوں کو ایک کھلے میدان میں جمع کیا اور اسے ایک کھجور کے تنے سے سولی پر لٹکایا پھر اس بچے کے ترکش سے اسی کا ایک تیر لے کر کمان میں رکھا پھر اللہ تعالی کے نام سے جو اس بچے کا رب ہے کہتے ہوئے اس بچے کو تیر مارا جو اس کی کنپٹی میں جالگا تو بچے نے اپنی کنپٹی میں تیر والی جگہ پر ہاتھ رکھا اور مر گیا ۔

توہر طرف سے لوگ پکار اٹھے ہم اس بچے کے رب پر ایمان لائے ، ہم بچے کے رب پر ایمان لائے ، ہم بچے کے رب پر ایمان لائے ، تو بادشاہ کو آکر کہا گیا کہ جس سے تو ڈرتا تھا اللہ تعالی کی قسم وہی کچھ ہوچکا ہے لوگ تو اس پر ایمان لاچکے ہیں ، بادشاہ نے گلیوں کے سامنے خندقیں کھودنے کا حکم دیا تو خندقیں کھودیں گئیں اوران میں آگ جلائی گئی ، بادشاہ کہنے لگا جو بھی اپنے دین سے پیچھے نہیں ہٹے گا اسے اس میں جلا کر راکھ بنادو ،
توانہوں نے ایسا ہی کیا ، حتی کہ ایک عورت اپنے دودھ پیتے بچے کے ساتھ آئی اوراس میں جانے سے ہچکچاہٹ محسوس کرنے لگی تواس دودھ پیتے بچے نے کہا امی جان صبر کرو آپ ہی حق پر ہیں ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (5327) ۔

حق کی معرفت اوراس پر ایمان اور ثابت قدمی میں پر اثر اس قصہ کے بعد ہم آپ سے یہ کہنا چاہیں گے کہ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کے گھر والے آپ کو فتنہ سے دوچار کردیں گے توپھر آپ اپنے قبول اسلام کے بعد ان سے اسے چھپا کر رکھیں ، اور نمازیں بھی چوری چھپے ادا کرتے رہو حتی کہ اللہ تعالی آسانی پیدا فرمادے اور آپ کے لیے کوئی فیصلہ کردے اوروہی سب سے اچھے فیصلے کرنے والا ہے ۔

ہم ایک قاری اورسوال کرنے والے اور مستقبل میں ان شاء اللہ اپنے مسلمان بھائی کو مرحبا اور خوش آمدید کہتے ہیں ۔

واللہ اعلم .